# فنانس اینڈ اکاؤنٹس سسٹم کو جدید بنایا جائے، ایڈمنسٹریٹر کراچی

تحریر: محمد ندیم

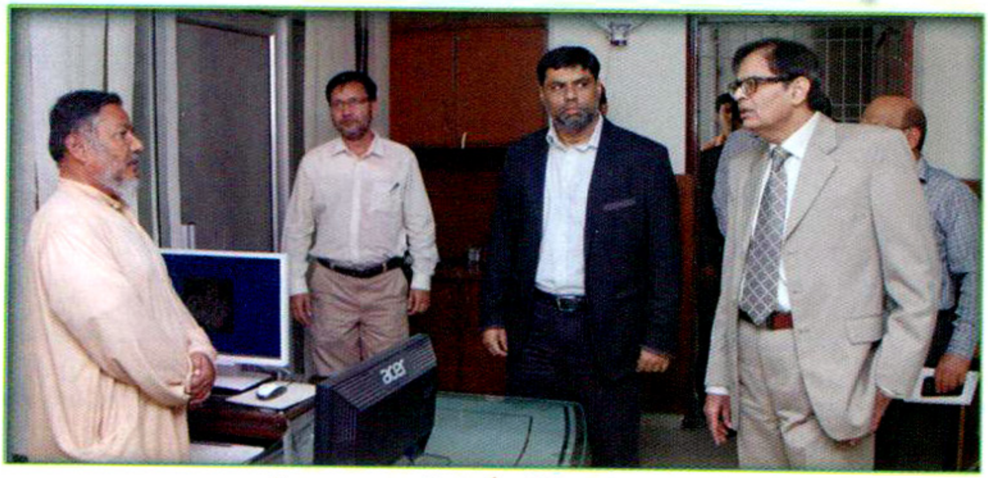

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی محکمہ فنانس کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کر رہے ہیں

کسی بھی ادارے کے لئے اس کا فنانس ڈپارٹمنٹ انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ ادارے میں ہونے والے اخراجات، تنخواہوں کی ادائیگی اور دیگر مالی معاملات پر محکمہ فنانس ہی کام کرتا ہے۔ فنانس کا محکمہ جتنا زیادہ جدید ہوگا یا یوں کہہ لیں کہ جتنا زیادہ جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے والا ہوگا اتنی ہی مہارت اور گرفت اسے اپنے کام پر ہوگی۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی نے بھی بلدیہ عظمیٰ کراچی کے محکمہ فنانس کو ہدایت کی ہے کہ فنانس اینڈ اکاؤنٹس کے پورے سسٹم کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے۔ ریونیو کے ذرائع بڑھانے، بجٹ، اکاؤنٹس کی بروقت تیاری، کمپیوٹر ڈیٹا بیس میں بہتری اور دیگر معاملات پر خصوصی توجہ دی جائے یہ بات انہوں نے محکمہ فنانس اینڈ اکاؤنٹس کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کرتے ہوئے کہی اس موقع پر مشیر مالیات فرحان درانی، ڈائریکٹر بجٹ ناصر محمود، ڈائریکٹر ویلفیئر عبدالجبار بھٹی، ڈائریکٹر فنانس وصی عثمانی اور محکمہ فنانس کے دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ایڈمنسٹریٹر کراچی کو دی گئی ایک بریفنگ میں بتایا گیا کہ حکومت سندھ سے OZT شیئر کی مد میں ماہانہ 326.958 ملین روپے جبکہ گرانٹ ان ایڈ کی مد میں 500 ملین روپے موصول ہوتے ہیں جبکہ بلدیہ عظمیٰ کراچی خود اپنے ذرائع سے ماہانہ 170 ملین روپے اور کے ڈی اے کے ذرائع سے 112 ملین روپے جمع کئے جاتے ہیں اس طرح ہر ماہ 1108.958 ملین روپے فنڈز متوقع ہوتا ہے جبکہ مجموعی طور پر تنخواہوں اور دیگر اخراجات پر ماہانہ 1212.524 ملین روپے خرچ کئے جاتے ہیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ملازمین کی تنخواہوں پر ماہانہ 412.360 ملین روپے، کے ڈی اے ملازمین کی تنخواہوں پر 183 ملین روپے، ڈی ایم سیز ملازمین کی تنخواہوں پر 259.664 ملین روپے خرچ ہوتے ہیں جبکہ دیگر انتظامی اخراجات پر 118 ملین روپے، کے ایم سی اور کے ڈی اے میں ملازمین کی پنشن پر بالترتیب 130 ملین روپے اور 35 ملین روپے، کے ایم ڈی سی ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی کے لئے 29 ملین روپے گرانٹ، فائر بریگیڈ ملازمین کے اوور ٹائم اور فائر رسک الاؤنس پر ماہانہ 12.500 ملین روپے کا خرچ آتا ہے اس طرح کل انتظامی اخراجات 1089.524 ملین روپے بنتے ہیں جبکہ تنخواہوں کے علاوہ دیگر اخراجات 123 ملین روپے بنتے ہیں، ایڈمنسٹریٹر کراچی نے محکمہ فنانس کے افسران سے ریکوری کے ذرائع اور ان کے اہداف کا تعین اور ریکوری میں اضافے کے متعلق معلومات حاصل کیں انہیں بتایا گیا کہ مجموعی طور پر فنانس کے حوالے سے پالیسی طے کرنا مشیر مالیات کے ذمے ہے اور بجٹ ایلوکیشن بھی یہیں سے کی جاتی ہے۔ بعدازاں ایڈمنسٹریٹر کراچی نے محکمہ فنانس کے بجٹ سیکشن، ڈیٹا بیس سیکشن، کمپیوٹر سیکشن اور دیگر دفاتر کا بھی دورہ کیا اور محکمہ فنانس میں زیر استعمال ڈیٹا بیس پروگرامنگ سسٹم کو مزید جدید بنانے کے حوالے سے ہدایات دیں۔ ☆☆

''بلدیہ عظمیٰ کراچی کے ملازمین کی تنخواہوں پر ماہانہ 412.360 ملین روپے، کے ڈی اے ملازمین کی تنخواہوں پر 183 ملین روپے، ڈی ایم سیز ملازمین کی تنخواہوں پر 259.664 ملین روپے خرچ ہوتے ہیں''

ایڈمنسٹریٹر کراچی رؤف اختر فاروقی محکمہ فنانس کے مختلف شعبہ جات کا دورہ کر رہے ہیں۔ مشیر مالیات فرحان درانی بھی موجود ہیں